

509

آیات نمبر 11 تا 17 میں منافقین کی ایک شرارت کی طرف اشارہ جب انہوں نے یہودیوں کے ایک اور قبیلہ کو مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے آمادہ کرنے کی کوشش کی اور یہ وعدہ کیا کہ ہم تمہارے ساتھ لڑیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا کہ جو اپنے اہل کتاب کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں جلاوطن کیا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ ہی یہاں سے نکلیں گے اور تمہارے معاملہ میں ہم ہرگز کسی کی بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ سراسر جھوٹے ہیں لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ اگر وہ اہل کتاب جلا وطن کئے گئے تو یہ منافق ہرگز ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کے ساتھ جنگ ہوئی تو یہ منافق ہرگز ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ اے مسلمانو! ان منافقین کے دلوں میں اللہ سے بڑھ کر تمہارا خوف ہے، یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے یہ سب اکٹھے ہو کر کبھی تم سے کھلے میدان میں جنگ نہیں کریں گے ، سوائے یہ کہ قلعہ بند بستیوں میں بیٹھ کر یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر جنگ کریں ان کی آپس ہی میں شدید مخالفت ہے، تم انہیں متحد سمجھتے ہو لیکن ان کے دل منتشر ہیں، یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾

یہ انہی لوگوں کے مانند ہیں جو ان سے تھوڑے ہی عرصہ پہلے اپنے کئے کا مزا چکھ چکے ہیں اور آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اشارہ جنگ بدر اور بنی قینقاع کے یہود وغیرہ کی طرف ہے جب دونوں کو بہت نقصان اٹھانا پڑا تھا

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

ان منافقوں کی مثال شیطان جیسی ہے کہ وہ پہلے انسان سے کہتا ہے کہ کفر وضلالت اختیار کر، پھر جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ میں تجھ سے بالکل بری الذمہ ہوں، میں تو اس اللہ سے ڈرتا ہوں جو رب العالمین ہے

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

پھر دونوں کا انجام یہ ہے کہ آگ میں جائیں گے جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہوگا، گناہگاروں کے لئے یہی سزا ہے رکوع[۲]

